7570 ـ تشهد میں انگلی کو حرکت دینا

سوال

میں بعض نمازیوں کو دیکھا ہے کہ تشہد میں اپنی انگشت شہادت اوپر نیچے ہلاتے ہیں، کیا ایسا کرنا سنت ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نماز میں تشہد کے اندر اپنی انگشت شہادت سے اشارہ کرتے اور اسے حرکت دیتے تھے، اس میں اہل علم کا اختلاف اور کئی ایك اقوال ہیں:

1 ـ احناف کے ہاں انگلی کو تشہد میں اس وقت اٹھایا جائیگا جب اشھد ان لا الہ میں میں لا کہا جائے، اور اس کے بعد انگلی نیچے کر لی جائیگی.

2 ـ شافعی حضرات کہتے ہیں کہ: الا اللہ کے وقت انگلی اٹھائی جائیگی.

3 ـ اور مالکیوں کے ہاں نماز سے فارغ ہونے تك انگلی دائیں بائیں حرکت دی جائیگی.

4 ـ اور حنابلہ کے ہاں یہ ہے کہ جب بھی لفظ جلالہ " اللہ " کہا جائے انگلی سے اشارہ کیا جائیگا لیکن حرکت نہیں دی جائیگی.

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں: سنت میں ان تحدیدات اور کیفیات کی کوئی اصل اور دلیل نہیں ہے، اور اگر لفظ جلالہ کے وقت حرکت کی قید نہ لگائیں تو سب سے قریب مذہب حنابلہ کا ہے.

دیکھیں: تمام المنۃ صفحہ نمبر (223).

دوم:

اس مسئلہ میں دلائل:

ا ۔ عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں بیٹھتے تو اپنا بایاں پاؤں ران اور پنڈلی کے درمیان کرتے، اور دایاں پاؤں بچھاتے اور اپنا بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے اور دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھتے، اور اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (579).

اور نسائی اور ابو داود میں ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب دعاء کرتے تو اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے، اور اسے حرکت نہیں دیتے تھے "

سنن نسائی حدیث نمبر (1270) سنن ابو داود حدیث نمبر (989) اور اسے حرکت نہیں دیتے تھے، والے زیادہ الفاظ کو زاد المعاد میں ابن قیم اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے تمام المنۃ میں ضعیف کہا ہے.

دیکھیں: زاد المعاد (1 / 238) اور تمام المنۃ صفحہ نمبر (218).

ب ۔ وائل بن حجر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے کہا میں ضرور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھوں گا کہ وہ نماز کس طرح ادا کرتے ہیں:

" چنانچہ میں نے دیکھا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی اور اپنے دونوں ہاتھ کانوں تک بلند کیے (یعنی رفع الیدین کیا) پھر اپنا دایاں ہاتھ اپنی بائیں ہتھیلی اور جوڑ اور کلائی پر رکھا، اور جب رکوع کرنا چاہا تو پھر اسی طرح رفع الیدین کیا.

راوی کہتے ہیں: اور اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے، اور پھر جب رکوع سے سر اٹھایا تو اسی طرح رفع الیدین کیا، پھر سجدہ کیا اور اپنے دونوں ہاتھ کانوں کے برابر کیے، اور پھر بیٹھے تو اپنا بایاں پاؤں بچھایا اور اپنی دائیں ہتھیلی اپنی بائیں ران اور گھٹنے پر رکھی، اور اپنی دائیں کہنی کی حد اپنی دائیں ران پر رکھی پھر اپنی دو انگلیاں بند کیں اور حلقہ بنایا اور پھر اپنی انگلی اٹھائی تو میں نے دیکھا کہ اسے حرکت دے رہے اور اس کے ساتھ دعاء کر رہے تھے"

سنن نسائی حدیث نمبر (889) ابن حبان (5 / 170) ابن خزیمہ نے صحیح ابن خزیمہ (1 / 354) میں اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (367) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث " اسے حرکت دے کر دعاء کر رہے تھے "

سے یہ استدلال کیا ہے کہ تشھد میں ہر دعائیہ جملہ پر انگلی کو حرکت دی جائیگی.

الشرح الممتع میں کہتے ہیں:ط

" سنت اس پر دلالت کرتی ہے کہ دعاء کے وقت انگلی کے ساتھ اشارہ کرے، کیونکہ حدیث کے لفظ ہیں: " اسے حرکت دے کر دعاء کر رہے تھے " چنانچہ جب بھی آپ دعاء کریں تو انگلی کے ساتھ اوپر کی طرف اللہ سبحانہ وتعالی کی طرف اشارہ کریں، اس سے دعاء کی مانگی جارہی ہے، اس لیے ہم کہتے ہیں کہ:

السلام علیك ایها النبی ۔ یہاں انگلی کو حرکت دے کر اشارہ کیا جائیگا کیونکہ السلام خبر ہے جو کہ دعاء کے معنی میں ہے.

السلام علینا: ۔ اس میں بھی اشارہ ہو گا.

اللہم صلی علی محمد : یہاں بھی انگلی کو ہلایا جائیگا.

اللہم بارك علی محمد: اس میں بھی اشارہ کرتے ہوئے انگلی کو حرکت دیں.

اعوذ باللہ من عذاب جہنم: ۔ اس میں بھی اشارہ اور انگلی کو حرکت دی جائیگی.

و من عذاب القبر: یہاں بھی حرکت دیں.

و من فتنۃ المحیا و الممات: یہاں بھی اشارہ اور حرکت ہو گی.

و من فتنۃ مسیح الدجال: اس میں بھی اشارہ کرینگے.

اور جب بھی آپ دعاء کریں انگلی کے ساتھ اوپر کی جانب جس سے آپ دعاء کر رہے ہیں اشارہ کریں، یہی سنت کے زیادہ قریب ہے. اھـ

سوم:

سنت یہ ہے کہ انگلی کے ساتھ اشارہ اور حرکت دیتے ہوئے انگشت شہادت کی طرف دیکھا جائے.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" سنت یہ ہے کہ اس کی نظر اس کے اشارہ سے تجاوز نہ کرے، اس کے متعلق سنن ابو داود میں صحیح حدیث موجود ہے، اور قبلہ کی جانب اس سے اشارہ کرے اور اس میں توحید اور اخلاص کی نیت ہونی چاہیے "

دیکھیں: شرح مسلم (5 / 81).

جس حدیث کی طرف امام نووی رحمہ اللہ تعالی نے اشارہ کیا ہے یہ عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالی عنہما کی مندرجہ بالا حدیث ہے، ابو داود میں اس کے الفاظ اس طرح ہیں:

" اس کی نظر اشارہ سے تجاوز نہ کرے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (989) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

چہارم:

سنت یہ ہے کہ انگلی کے ساتھ قبلہ کی جانب اشارہ کیا جائے.

عبد اللہ بن عمررضی اللہ تعالی عنہما نے ایك شخص کو نماز میں ہاتھ کے ساتھ کنکریاں ہلاتے ہوئے دیکھا، اور جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما نے اسے فرمایا:

" تم نماز میں کنکریوں کو حرکت نہ دیا کرو، کیونکہ یہ شیطان کی جانب سے ہے، لیکن تم اس طرح کیا کرو جس طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے.

راوی کہتے ہیں: چنانچہ انہوں نے اپنا دایاں ہاتھ اپنی ران پر رکھا اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی سے قبلہ کی جانب اشارہ کرنے لگے، اور اپنی نظر بھی انگلی کی طرف کرلی، پھر فرمانے لگے:

" میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا "

سنن نسائی حدیث نمبر (1160) ابن خزیمہ (1 / 355) ابن حبان (5 / 273) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح نسائی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

پنجم:

اشارہ کرتے ہوئے انگلی کو ٹیڑھا کرنا، یہ نمیر الخزاعی کی حدیث میں آیا ہے جو ابو داود حدیث نمبر (991) اور سنن نسائی حدیث نمبر (1274) میں موجود ہے، لیکن یہ حدیث ضعیف ہے.

دیکھیں: تمام المنۃ للالبانی صفحہ نمبر (222).

واللہ اعلم .